مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہجری نئے سال کے بارے میں یاد دلانا

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

آج، شکر الله ﷻ کا، سال کا آخری دن ہے۔ یہ حقیقی سال، ہجری سال، اسلامی سال، کا آخری دن ہے۔ آج شام، مغرب کی اذان کے ساتھ، نیا سال شروع ہوجائے گا۔ اسلامی سال میں سب کچھ مختلف ہے۔ تمام عبادتیں اسی سالانہ تاریخ کے مطابق ادا کی جاتی ہیں۔ لہٰذا، انشاءاللہ، یہ مبارک و با برکت بنے۔ اللہ ﷻ اسلامی دنیا کو ایک حاکم (حکومت کرنے والا) بھیجے۔ وہ پوری دنیا میں امن لائیں۔ امن حاصل کرنے کا اب دوسرا اور کوئی ذریعہ نہیں۔

یہ ایک مبارک دن ہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا، آج شام سے محرم کا مہینہ شروع ہوگا۔ یہ سال کا آغاز ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کی ہجرت کی وجہ سے اسے ہجری سال کہا جاتا ہے۔ یہ با برکت ہے؛ اللہ ﷻ نے اسے خاص طور پر آپ ﷺ کو عطا فرمایا۔ ہر چیز، ہر ایک دن کی اپنی ایک تجلی ہے، اپنا ایک فضل ہے۔ وہ پہلے محرم میں روزے رکھتے تھے، ایک تاریخ سے دس تاریخ تک، رمضان سے پہلے۔ اب، جو لوگ ان دنوں کا روزہ رکھیں گے وہ بڑا اجر حاصل کریں گے۔ اسپر عمل کرنے والا شکس اللہ عزوجل کے فضائل حاصل کرے گا۔ لیکن سب سے اہم روزے ہیں ۹ اور ۱۰ تاریخ کے، یا ۱۰ اور ۱۱ تاریخ کے۔ جتنا ممکن ہو روزے رکھ سکتے ہیں، لیکن یہ لازمی ہے کہ عاشورہ کا دن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

لوگوں کو ان مبارک دنوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور ایک دوسرے کو اس کے بارے میں یاد دلانا چاہیے۔ شمسی سال کی تاریخ کے مطابق، جب نئے سال کا دن ہوتا ہے، وہ لوگ ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں اور یہ چرچا کرتے ہیں کہ کیا کرنا چاہیے۔ وہ اکثر ہجری نئے سال کو بھول جاتے ہیں۔ وہ اسے زیادہ اہمیت نہیں دیتے، لیکن شکر ہے اللہ ﷻ کا، عاشورہ کا دن موجود ہے، اور زیادہ تر مسلمان اسے یاد رکھتے ہیں۔ یہ ایک اہم دن ہے۔ یہ وہی دن ہیں جنکی ہمارے رسول ﷺ کے نزدیک بہت قدر تھی اور آپ ﷺ نے ہمیں اس کے بارے میں فرمایا کہ ہم ان دنوں کے روزے بھی رکھیں۔ ہمارے رسول ﷺ نے یہودیوں کے برعکس، یہ فرمان دیا کہ اسے دو دنوں کا ہونا چاہیے، صرف ایک دن کا نہیں؛ یا تو ۹ اور ۱۰ تاریخ کا یا ۱۰ اور ۱۱ تاریخ کا۔

اللہ ﷻ اسے مبارک بنائے، یہ برکت کا باعث ہو، انشاءاللہ، یہ نیکی کا ذریعہ بنے۔ انشاءاللہ، یہ تمام انسانیت کے نجات کا سبب بنے۔ اب، یہ وہ دن ہیں جب مبارک مہدی علیہ السلام (کا ظہور) قریب ہیں۔ اللہ ﷻ انکی حکومت اور اسلام کی دنیا کی نجات جلد عطا فرمائے، انشاءاللہ۔ اللہ ﷻ اسے مبارک کریں، اور یہ برکت ہم پر بار بار آئیں۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

و من الله التوفيق. الفاتحه.

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۵ جون ۲۰۲۶ / ۲۹ ذوالحجہ ۱۴۴۷
فجر نماز ــــ اکبابا درگاہ، استانبول